فوری ریلیز کے لیے: 31/8/2022 **گورنر KATHY HOCHUL**

گورنر HOCHUL نے 1 ستمبر 2022 سے نافذ العمل سپریم کورٹ کے دلیرانہ فیصلے کے جواب میں منظور کیے گئے ممنوعہ اسلحہ ساتھ رکھنے پر پابندی کے نئے قوانین کا اعلان کیا ہے

آئینی تبدیلیاں ریاست نیویارک کی رائفل اینڈ پسٹل ایسوسی ایشن انکارپوریشن بمقابلہ بروئن میں امریکی سپریم کورٹ کے فیصلے کو زیر بحث لاتی ہیں

ممنوعہ اسلحہ پستول رکھنے کے اجازت نامے حاصل کرنے کے خواہاں افراد کے لیے نئے تقاضوں میں دیگر کے علاوہ اسلحہ چلانے کی تربیت، شخصی حیثیت میں انٹرویو، اور سوشل میڈیا کا جائزہ شامل ہے

ممنوعہ اسلحہ ساتھ رکھنے کی پابندیاں حساس مقامات پر لاگو ہوتی ہیں جن میں ٹائمز اسکوائر، بارز، لائبریریاں، اسکول، سرکاری عمارتیں اور اسپتال شامل ہیں

اجازت نامے کی تصدیق یا تجدید اب ہر تین سال بعد درکار ہے

ریاست نے عوام، بندوق مالکان، اور بندوق کے ڈیلرز کو نئے قوانین کے بارے میں معلومات کی ایک جامع، ون اسٹاپ لوکیشن فراہم کرنے کے لیے نئی *گن تحفظ کی ویب سائٹ* کا آغاز کیا ہے

گورنر Kathy Hochul نے آج نیویارک کے باشندوں کو یاد دلایا کہ امریکی سپریم کورٹ کے ریاست کے پسٹل کی اجازت کے صدی پرانے طریقہ کار کو کالعدم قرار دینے کے بعد بندوق رکھنے کے حوالے سے زیادہ طاقتور قوانین کا اطلاق کیا گیا ہے جو جمعرات، 1 ستمبر سے موثر ہوں گے۔ ان قوانین میں، ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت ناموں کے خواہاں افراد کے لیے پس منظر کی کڑی جانچیں اور آتش گیر اسلحے کی حفاظت اور لائیو فائر تربیت؛ دیگر مقامات کے ساتھ ٹائمز اسکوائر، بارز، لائبریریوں، اسکولوں، سرکاری عمارتوں اور ہسپتالوں سمیت حساس مقامات پر آتش گیر اسلحہ لانے کی ممانعت؛ ہر تین سال بعد اجازت ناموں کی تجدید یا دوبارہ تصدیق کے تقاضے کو شامل کیا گیا ہے۔ گورنر نے عوام، بندوقوں کے مالکان، اور بندوق ڈیلرز کو ریاستی قانون کے تحت تمام نئی ضروریات کے بارے میں جامع معلومات فراہم کرنے کے لیے نئی بندوق کے ضمن میں حفاظت کی ویب سائٹ کے آغاز کا اعلان بھی کیا ہے۔

"نیویارک کے ممنوعہ اسلحے کے صدی پرانے قانون کو ختم کرنے کے سپریم کورٹ کے فیصلے کے جواب میں، ہم نے نیویارک کے باشندوں کو محفوظ رکھنے کے لیے فوری اور دانشمندانہ قدم اٹھایا ہے۔" **گورنر Hochul نے کہا۔** "میں بطور گورنر نیویارک کے باشندوں کو بندوق کے بل پر جارحیت یا کسی دوسری قسم کے نقصان سے بچانے کے اپنے حق سے پیچھے ہٹنے سے انکار کرتی ہوں۔ ریاست نیویارک میں، ہم ترقی کی راہ پر گامزن رہیں گے اور عام شعور والی بندوق کے ضمن میں حفاظت کی قانون سازی کو نافذ کریں گے۔"

"بندوق کے بل پر جارحیت کو کم کرنے اور جان بچانے کی جنگ کی قیادت نیویارک کر رہا ہے،" **لیفٹیننٹ گورنر Antonio Delgado نے کہا۔** "ہم یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہماری کمیونٹی کے تمام ارکان محفوظ ہیں، اور یہ نئے ممنوعہ اسلحے اور ساتھ رکھنے والے اسلحے کے قوانین اس بات کو یقینی بنا کر سانحات کو روکنے میں مدد کریں

گے کہ بندوق کے مالکان کو مناسب طریقے سے تربیت دی جائے، حفاظتی اقدامات کو فروغ دیا جائے اور آتش گیر اسلحے کو حساس مقامات پر نہ لے جایا جائے۔"

گورنر Hochul نے نیم خودکار رائفلوں کی ملکیت سے متعلق نئی اجازت اور کم از کم عمر کے اتوار، 4 ستمبر 2022 سے مؤثر ہونے والے تقاضوں کا بھی اعلان کیا ہے۔ اس تاریخ کے بعد، نیم خودکار رائفل خریدنے یا قبضے میں لینے سے پہلے اس فرد کی عمر کم از کم 21 سال ہونی چاہیئے اور اس کے پاس ایک اجازت نامہ ہونا چاہیئے۔ اس موسم بہار میں بفلو میں نسلی تحریک کے نتیجے میں کی گئی عام فائرنگ کے جواب میں گورنر کے دستخط کردہ قانون سازی کے پیکیج میں یہ نئے تقاضے شامل تھے۔ ان افراد کے لیے لائسنسز درکار نہیں ہیں جو 4 ستمبر 2022 سے پہلے سے نیم خود کار رائفلز رکھتے ہیں۔

100 سال سے زائد عرصہ ہوا، جب نیویارک کو ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت نامے طلب کرنے والے افراد کے پس منظر کی جانچ پڑتال کرنے کی ضرورت پیش آئی، جس میں یہ جانچنا شامل تھا کہ آیا ان پر کوئی مجرمانہ سزا ہے جو انہیں بندوق کی ملکیت سے نااہل کر دے، اور کیا کردار کے کوئی حوالہ جات ہیں۔ بروئن کے فیصلے کے ردعمل میں، ریاست نے ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت نامے کے لیے درکار پس منظر کی جانچوں کو معیاری اور مضبوط بنایا ہے جس میں کردار کے چار حوالے درکار ہیں؛ پچھلے تین سالوں کے سابقہ اور موجودہ سوشل میڈیا اکاؤنٹس کی فہرست؛ درخواست دہندہ کے شریک حیات یا گھریلو ساتھی، درخواست گزار کے گھر میں رہنے والے دیگر کسی بالغ افراد، بشمول درخواست دہندہ کے بالغ بچوں کا انکشاف؛ اور ان کے لائسنسنگ افسر یا نامزد شخص کے ساتھ شخصی حیثیت میں انٹرویو۔ لائسنس دینے کی پیشکشوں پر ایسی کسی بھی اضافی معلومات کی درخواست کی جا سکتی ہے جو وہ مناسب سمجھیں۔

1 ستمبر 2022 کو یا اس کے بعد ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت نامے کے تمام درخواست دہندگان پر آتش گیر اسلحے کی تربیت کا تقاضا لاگو ہوتا ہے اور اس میں وہ افراد شامل ہیں جو نیو یارک شہر اور نساؤ، سافک اور ویسٹ چیسٹر کاؤنٹیز میں رہتے ہیں اور ان سے اپنے اجازت ناموں کی تجدید کروانے کا تقاضا کیا جاتا ہے۔ 16 گھنٹے کی کلاس روم اور دو گھنٹے کے لائیو فائر، فائر آرم سیفٹی ٹریننگ کورس کو ریاست کے نئے کم از کم معیارات پر پورا اترنا چاہیئے۔ یہ معیارات لائسنس یافتہ آتش گیر اسلحے کے مالکان کو اپنے آتش گیر اسلحے کو محفوظ طریقے سے ذخیرہ کرنے اور لے جانے کے لیے ضروری مہارتیں اور علم فراہم کرنے کے لیے، اور اختلافات میں کمی لانے، خودکشی کی روک تھام اور مہلک طاقت کے استعمال سمیت دیگر موضوعات کے بارے میں تعلیم دینے کے لیے تیار کیے گئے ہیں، جو انہیں اور دوسروں کو محفوظ رکھنے میں مدد دیں گے۔

وہ افراد جن کے پاس فی الحال ممنوعہ اسلحہ رکھنے کی اجازت نامے موجود ہیں اور وہ نیویارک ریاستی پولیس کی جانب سے ان اجازت ناموں کی دوبارہ تصدیق کروا چکے ہیں، انہیں یہ نئی تربیت مکمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت نامے کی تجدید اور دوبارہ تصدیق اب پانچ کی بجائے ہر تین سال بعد ضروری ہے۔ سال کے آخر تک، ریاستی پولیس اجازت نامہ رکھنے والوں کے لیے ایک آن لائن باز تصدیقی عمل شروع کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے۔

ریاستی پولیس سپرنٹنڈنٹ Kevin P. Bruen نے کہا، "ہم گورنر Hochul کی قیادت اور ان کے فراہم کردہ وسائل کی واقعی قدر کرتے ہیں جنہوں نے ہمیں اپنی ریاست میں غیر قانونی بندوقوں کی نقل و حمل پر جارحانہ طریقے سے کریک ڈاؤن کرنے کی سہولت دی ہے۔ اہلکار اس مشن کے لیے پرعزم ہیں، اور ہم ان مجرموں کو روکنے کے لیے وقف ہیں جو غیر قانونی بندوقیں لے کر آتے ہیں اور ہماری کمیونٹیز کو خطرے میں ڈالتے ہیں۔"

ڈویژن برائے مجرمانہ انصاف کی سروسز کی کمشنر Rossana Rosado نے کہا، "ہم نے اپنی کمیونٹیز میں بندوق کے بل پر جارحیت سے ہونے والی تباہی اور صدمے کو دیکھا ہے اور ہمیں اسے روکنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرنے کی ضرورت ہے۔ ہم اس مسئلے پر گورنر Hochul کی قیادت کے لیے ان کا شکریہ ادا کرتے ہیں اور تمام نیویارک کے باشندوں کی حفاظت کے لیے ان کے ساتھ کھڑے ہونے پر فخر محسوس کرتے ہیں، کیونکہ ہم قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مقامی حکومتوں میں اپنے شراکت داروں کے ساتھ مل کر لائسنس کاری کے لیے یہ عام فہم حفاظتی اور تربیتی اصولوں قائم کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔"

سینیٹ کی اکثریتی رہنما Andrea Stewart-Cousins نے کہا کہ، "سپریم کورٹ کا فیصلہ، جس سے یہ لگتا ہے کہ اس ملک میں بندوقیں لوگوں کی جانوں سے زیادہ اہم ہیں، اس کے جواب میں ہم قانون پاس کر رہے ہیں تاکہ یقینی بنایا جا سکے کہ ریاست نیویارک میں بندوق سے متعلق محفوظ اور ذمہ دارانہ قوانین ہوں۔ ریاستیں دفاع کی انتہائی حد ہوتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ ہم نے نیویارک کو ممنوعہ اسلحے کی کثرت سے محفوظ رکھنے اور اسلحہ جات کو غلط ہاتھوں میں جانے سے روکنے کے لیے قدم اٹھایا ہے۔ ہماری جانب سے پہلے پاس کیے گئے بندوق پر مشتمل جارحیت کے انسداد سے متعلق قانون کے ساتھ یہ اقدامات ایک ایسے دور کے لیے اشد ضروری ہیں جس میں امریکہ کے اندر لوگوں سے زیادہ بندوقیں موجود ہیں۔ نیویارک لوگوں کی حفاظت اور زندگیوں کو ترجیح دینا جاری رکھے گا، اور میں اپنی کانفرنس، سپیکر Heastie، اور گورنر Hochul کا ان کی شراکت کے لیے شکریہ ادا کرتی ہوں۔"

اسمبلی کے سپیکر Carl Heastie نے کہا، "کہ سپریم کورٹ اور بندوق لابی امریکیوں کی جانوں سے زیادہ گنز تک رسائی کو اہمیت دے سکتی ہے لیکن ہم نیویارک میں ایک مضبوط بیان دے رہے ہیں کہ یہ ناقابل قبول ہے۔ یہ قانون نیویارک کے باشندوں کو عوامی مقامات - نہ صرف اسکولوں اور سرکاری عمارتوں میں، بلکہ گروسری اسٹورز، پبلک ٹرانسپورٹ، ریسٹورانز اور عبادت گاہوں میں بھی محفوظ رکھنے میں مدد دے گا۔ ہم لوگوں کو بندوق کے بل پر جارحیت سے بچانے اور خاندانوں کو ان کی کمیونٹیز میں محفوظ رکھنے میں مدد کے لیے لڑتے رہیں گے۔"

نیویارک شہر کے میئر Eric Adams نے کہا، "امریکی سپریم کورٹ کے *بروئن* فیصلے کی گونج دنیا بھر میں گولی کی مانند سنی گئی تھی جس نے نیویارک کے تمام باشندوں کی حفاظت کے فریضے کو بےجان کر دیا۔ نیویارک شہر اس فیصلے کے خلاف اپنا دفاع کرے گا، اور، کل سے، ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت ناموں کے درخواست دہندگان کے لیے اہلیت کے نئے تقاضے اور ٹائمز اسکوائر جیسے 'حساس مقامات' پر ممنوعہ ہتھیاروں کو لے جانے پر پابندیاں لاگو ہوں گی۔ ہم ٹائمز اسکوائر کے ہر داخلی راستے پر نشانات لگا کر وہاں سے گزرنے والوں کو مطلع کریں گے کہ یہ علاقہ اسلحے سے پاک زون ہے اور یہ کہ لائسنس یافتہ بندوق بردار اور دیگر افراد بندوق کے ساتھ داخل نہیں ہو سکتے جب تک کہ قانون کی طرف سے خصوصی طور پر اجازت نہ ہو۔ نیویارک شہر کے میئر اور ایک سابق پولیس افسر کے طور پر، میری اولین ترجیح ہمیشہ ان تمام 8.8 ملین لوگوں کی حفاظت ہو گی جو اس شہر کو اپنا گھر کہتے ہیں، اس لیے جب کہ سپریم کورٹ کے فیصلے نے شاید بندوق کے بل پر جارحیت کا ایک اور جواز فراہم کیا ہو، ہم اسے بند کرنے اور نیویارک کو امریکہ کا سب سے بڑا محفوظ شہر بنائے رکھنے کے لیے ہر ممکن کوشش کر رہے ہیں۔"

ریاست نیویارک ایسوسی ایشن آف کاؤنٹیز کے ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Stephen J. Acquario نے کہا، "قانون پر عمل پیرا اسلحہ مالکان اسلحہ رکھنے کا استحقاق رکھتے ہیں۔ جیسا کہ مجاز اہلکاروں پر بندوق کی اجازت دینے کا الزام عائد ہے، تو ہمارا کام بروقت اور محفوظ اجازت کو یقینی بنانا ہے۔ ہم نفاذ کے عمل کے دوران کاؤنٹی کے تاثرات کو شامل کرنے کے لیے گورنر Hochul کی کوششوں کو سراہتے ہیں۔"

نیویارک کے بندوق کے بل پر جارحیت کے مخالف باشندے کی ایگزیکٹیو ڈائریکٹر Rebecca Fischer نے کہا، "یہاں تک کہ جب بندوق کی انڈسٹری ہمارے اسلحے کے حساس قوانین، ہماری کمیونٹیز اور ہمارے بچوں پر حملہ کرتی ہے، تو ہم جانتے ہیں کہ ہم وقتاً فوقتاً اپنی حفاظت کے لیے ریاست نیویارک کی قیادت پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔ جون میں، بندوق لابی نے امریکی سپریم کورٹ کے نیویارک کے ممنوعہ اسلحہ رکھنے کی لائسنس کاری کے قانون کو نئے سرے سے لاگو کرنے کے فیصلے کی تائید کی، یہ ایک ایسا قانون ہے جس نے ایک صدی سے زیادہ عرصے تک نیویارک کے باشندوں کو محفوظ رکھنے میں مدد کی ہے۔ اس کے جواب میں، ہماری ریاست نے نئے قوانین بنا کر تیزی سے کارروائی کی جو ہمارے عوامی ممنوعہ اسلحہ رکھنے کی اجازت دینے کے عمل کو تقویت بخشیں گے اور نیویارک کے باشندوں کو پورے نیویارک کے حساس مقامات پر محفوظ طریقے سے رہنے کے قابل بنائیں گے۔ ہم گورنر Kathy Hochul کو، بندوق کے بل پر جارحیت کی افتاد سے نمٹنے اور جانیں بچانے کے عزم کے لیے داد دیتے ہیں۔"

ایوری ٹاؤن فار بندوق کے ضمن میں حفاظت کی سینئر ڈائریکٹر برائے ریاستی حکومتی امور (Everytown for Gun Safety) Monisha Henley نے کہا، "چونکہ بندوق کے بل پر جارحیت روزانہ کی بنیاد پر ملک بھر کی ریاستوں پر اثر انداز ہوتی رہتی ہے، لہٰذا ہر سطح پر پالیسی سازوں کو بندوق کے ضمن میں حفاظت کے عام فہم قوانین پاس کرنے میں اہم کردار ادا کرنا ہوتا ہے تاکہ کمیونٹیز محفوظ رہیں۔ گورنر Hochul اور نیویارک کے قانون ساز اس لڑائی میں ملک کی قیادت کر رہے ہیں، اور ہمیں ان کے ساتھ مل کر کام کرنے پر فخر ہے کیونکہ وہ ایک محفوظ تر نیویارک کی راہ ہموار کرتے ہیں۔"

بریڈی کی صدر Kris Brown نے کہا، "گورنر Hochul اور ریاستی قانون سازوں کی بدولت نیویارک کے باشندے اب زیادہ محفوظ ہیں جنہوں نے اپنی کمیونٹیز کو بندوق کے بل پر جارحیت سے بچانے کے لیے ضروری اقدامات کرنے میں غیر معمولی قیادت کا مظاہرہ کیا۔ نیویارک کے قوانین میں مداخلت کرنے کا سپریم کورٹ کا فیصلہ — ایسے قوانین جن کی نیویارک کے باشندوں کی بھاری اکثریت نے حمایت کی — سنگین تھے۔ لیکن آج، ہم یہ جان کر سکھ کا سانس لے سکتے ہیں کہ ریاست کے اسلحہ قوانین مضبوط ہیں اور یہ کہ ریاستی رہنما اپنے باشندوں کی بات سن رہے ہیں اور جان بچانے والے حل کے ساتھ جواب دے رہے ہیں۔"

بندوق کے بل پر جارحیت کی روک تھام کے لیے گفورڈز قانونی مرکز کے ڈپٹی چیف کونسلر David Pucino نے کہا، "نیویارک کے 100 سال پرانے ممنوعہ اسلحہ ساتھ رکھنے کے قانون کو ختم کرنے کے سپریم کورٹ کے دلیرانہ فیصلے کے تناظر میں، ریاست بھر کے جرات مند قانون سازوں نے آگے آئے۔ یہ رہنما جانتے ہیں کہ ہتھیار اٹھانے کا حق ہر دوسرے حق کو ختم نہیں کرتا، اور یہ کہ عام فہم، شواہد پر مبنی بندوق کے حفاظتی قوانین نہ صرف مؤثر ہیں —بلکہ وہ بڑے پیمانے پر مقبول بھی ہیں۔ کل سے نافذ ہونے والا قانون عوامی تحفظ کو فروغ دے گا اور نیویارک کے شہریوں کو عدالت کی طرف سے مقرر کردہ حدود کے اندر محفوظ رکھے گا۔ ہم گورنر Kathy Hochul، سپیکر Carl Heastie، اکثریتی لیڈر Andrea Stewart-Cousins، میئر Eric Adams، اور سپیکر Adrienne Adams کا زندگی یا موت کے اس مسئلے پر جرات مندانہ قیادت کے لیے شکریہ ادا کرتے ہیں۔"

ریاستی پولیس اور فوجداری انصاف سروسز کے ریاستی ڈویژن نے عوام، بندوق مالکان، اور بندوق ڈیلرز کے لیے بندوق کے نئے قوانین کے بارے میں اکثر پوچھے جانے والے سوالات بھی تیار کیے ہیں۔ تربیت اور پس منظر کی وسیع ترین جانچ کے تقاضوں کے علاوہ، یہ قوانین:

- حساس مقامات پر اپنے ممنوعہ پستول یا ریوالور لے جانے سے افراد کو منع کرتے ہیں۔ جو افراد اس قانون کے تحت اس پابندی سے مستثنیٰ نہیں ہیں ان پر حساس مقامات کی اس شرط کی خلاف ورزی کرنے پر فردِ جرم عائد کی جا سکتی ہے۔ نیویارک کے شہریوں کو ان نئی پابندیوں کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کی خاطر ریاست ایک عوامی آگاہی مہم کا آغاز کرے گی/ کر چکی ہے۔
- اجازت نامے رکھنے والوں کی ماہانہ جانچ پڑتال کے متقاضی ہیں تاکہ اس بات کا تعین کیا جا سکے کہ کیا ان پر مجرمانہ الزامات یا ایسے عدالتی احکامات عائد کیے گئے ہیں جو انہیں ممنوعہ اسلحہ رکھنے کے اجازت نامے حاصل کرنے کے لئے نااہل قرار دے سکتے ہیں۔ لائسنس دینے والے مقامی حکام کو عملدرآمد کے لیے ریاست کی جانب سے یہ معلومات فراہم کی جائیں گی۔
- یہ لازمی قرار دیتے ہیں کہ خالی گاڑیوں میں سے آتش گیر اسلحہ برآمد کروا لیا جائے اور آگ، دھچکے، اور ردوبدل مزاحم اسٹوریج ڈیپوزٹری میں مقفل کیا جائے جو نگاہوں سے پوشیدہ ہو۔
- اس صورت میں محفوظ اسٹوریج کے تقاضوں میں اضافہ کر دیتے ہیں کہ اگر 18 سال سے کم عمر کے بچے یا اسلحہ رکھنے سے باز کیا گیا کوئی بھی فرد کسی ایسے گھر میں رہتا ہو جس میں آتش گیر اسلحہ، رائفلیں اور شاٹ گن موجود ہوں۔

ریاستی محکمہ برائے ماحولیاتی تحفظ کی ویب سائٹ پر اس بارے میں اضافی معلومات موجود ہیں کہ نئے قوانین میں شکار اور شکار کی تعلیمی سرگرمیوں کا کیسے احاطہ کیا گیا ہے، جس میں سکیٹ اور ٹریپ شوٹنگ کے مقابلے شامل ہیں۔ نئے قوانین کے تحت یہ سرگرمیاں قانونی برقرار رہیں گی۔

ریاستی پولیس 2023 میں مؤثر ہونے والے دوسرے تقاضوں کو نافذ کرنے کے لیے بھی کام کر رہی ہے: آتش گیر اسلحے کے لیے پس منظر کی جانچ کے لیے ریاستی نگرانی قائم کرنا (1 جولائی)؛ ریاست بھر میں اجازت نامے اور بارود کے ڈیٹا بیسز کا قیام (1 اگست)؛ اور اجازت نامے سے انکار اور منسوخیوں کا جائزہ لینے کے لئے ریاستی ڈویژن آف کریمنل جسٹس سروسز کے ساتھ شراکت داری کرتے ہوئے ایک اپیل بورڈ کا قیام۔

###

اضافی خبر یہاں ملاحظہ کی جا سکتی ہے www.governor.ny.gov
ریاست نیو یارک | ایگزیکٹو چیمبر | press.office@exec.ny.gov | 518.474.8418

ان سبسکرائب کریں